تبصرہ

نام کتاب : چمن در چمن : قیمت : ساٹھ روپیئے

مرتبہ : جناب منظور عثمانی صاحب سابق پرنسپل شفیق میموریل سینئر سکنڈری اسکول دہلی۔

ملنے کا پتہ : ۶۱۷ ہملٹن روڈ کشمیری گیٹ دہلی ملا

" (۲) آزاد کتاب گھر اردو بازار جامع مسجد دہلی ملا

" (۳) تاج پبلشرز، بیری والا باغ، دہلی ملا

" (۴) دارالکتاب، دیوبند (یوپی)

یہ کتاب چمن در چمن دراصل قدیم و جدید اور معلوم و نامعلوم شعراء کے منتخب اشعار کا مجموعہ ہے۔ غضب کے اشعار ہیں۔ بڑے ہی مزے دار، چٹخارے والے اور پھڑک دار اس میں کچھ اشعار تو ایسے ہیں جو اپنے گہرے معنوی لحاظ سے دل و دماغ کی گہرائیوں تک میں گھر کر جاتے ہیں۔

حصہ اوّل ہی سے قاری کی دلچسپی جسطرح شروع ہوتی ہے وہ کتاب کے آخری صفحہ تک برقرار رہتی ہے۔ اور جب کتاب ختم ہوتی ہے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے سامنے سے لذیز کھانوں سے بھرا سجا دستر خوان ایکدم سے ہٹا دیا ہے۔ شروع میں مرتب کے قلم سے اپنے طلباء اور طالبات کے نام پر انتساب ہے اور پھر حرف آغاز میں مرتب نے کتاب کے سلسلے میں کہا ہے کہ "یہ شعری انتخاب میری برسوں کی کاوشوں کا حاصل بالا حاصل ہے اس کے پیچھے تقریباً" ہر معروف استاد کے دیوان کا مطالعہ اور ہر دستیاب

ادبی جریدہ کی ورق گردانی رہی ہے۔"

کتاب چمن در چمن میں حصہ اول میں حروف تہجی کے تحت اشعار کا انتخاب دیا گیا ہے حصۂ دوم تلخ و شیریں کے عنوان سے دیا گیا ہے جو تین ابواب پر مشتمل ہے، باب اول غالب خستہ کی شگفتہ بیانی باب دوم شاعر طریقت اکبرالہ آبادی کے تیر و نشتر۔ باب سوم .....کے اڑیں گے پرزے جس میں اردو شاعری کے طنز و مزاح کے معروف ہدف یعنی واعظ، زاہد، صوفی و مُلّا، شیخ، ناصح، قاصد و دربان وغیرہ پر چنیدہ اشعار دیئے گئے ہیں۔ سچ تو یہ ہے کتاب چمن در چمن میں ہر منتخب شعر لاجواب ہے۔

موزوں ہے ہر زمانہ پر، ہر چیز پر، عوام و خواص پر، امیری غریبی پر، عشق و محبت کی وفاداریوں پر اور داغ مفارقت پر، لیڈری اور لیڈروں پر ان کے کردار و عمل پر، جب جی چاہے یا ضرورت پڑے جھٹ سے اس مجموعہ چمن در چمن سے نکال کر چسپاں کر ڈالئے اور دل و زبان اور دماغ سے خوب خوب چٹخارے لیجئے اور واہ واہ! بٹوریئے۔ اور اب یہ کیا بتایا جائے کہ کتاب میں موجود اشعار پڑھتے ہوئے کسی بھی طرح کتاب ہاتھ سے چھوڑنے کو دل نہیں کرتا ہے۔ اتنے بڑھیا اشعار کا حسن سلیقہ سے انتخاب کرکے کتابی صورت میں شائع کرنے کے لئے فاضل مرتب اردو داں طبقہ کی طرف سے ہر طرح کی ستائش و سراہنا اور مبارکباد کے بجا مستحق ہیں۔ یقیناً کتاب چمن در چمن اردو ادب میں ایک قابل قدر اضافہ کا باعث ہے۔ (م۔س۔ب)

○ نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور پیغمبر خدا کے فرمان پر چلتے رہو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔
(قرآن)